خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ پر مراعات اور موت پر معاوضہ کا قانون ۲۰۱۴ء۔

خیبر پختونخوا قانون نمبر XXVIII ۲۰۱۴ء۔

مضمون۔

تمہید۔

دفعات۔

باب۔۱

ابتدائیہ۔

۱۔ مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز

۲۔ تعاریف۔

باب۔۲

۳۔ انتظامی بورڈ۔

۴۔ بورڈ کے اختیارات۔

۵۔ بورڈ کا اجلاس۔

۶۔ انتظامی کمیٹی۔

باب۔۳

ریٹائرڈمنٹ پر مراعات اور موت پر معاوضہ کا سرمایہ۔

۷۔ سرمایہ۔

۸۔ حصہ رسدی کی ادائیگی۔

۹۔ ریٹائرڈ ہونے پر مراعات اور موت پر معاوضہ کی ادائیگی۔

باب۔۴

عمومی۔

۱۰۔ حساب و کتاب کی جانچ پڑتال اور حساب۔

۱۱۔ ان کاموں سے حفاظت / پناہ جو کہ نیک نیتی سے لیے گئے ہو۔

۱۲۔ قواعد بنانے کا اختیار۔

۱۳۔ ضابطے بنانے کا اختیار۔

۱۴۔ مشکلات کو ہٹانے کے لیے۔

۱۵۔ تنسیخ۔

خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ پر مراعات اور موت پر معاوضہ کا قانون ۲۰۱۴ء.

خیبر پختونخوا قانون نمبر XXVIII ۲۰۱۴ء.

ایک قانون.

باب.۱

ابتدائیہ.

۱. **مختصر عنوان، اطلاق اور آغاز:**

(۱) یہ قانون خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ پر مراعات اور موت پر معاوضہ کا قانون کہلائے گا.

(۲) اس کا اطلاق خیبر پختونخوا کے تمام سرکاری ملازمین، خیبر پختونخوا کے صوبائی اسمبلی کے ملازمین اور پشاور ہائی کورٹ/عدالت عالیہ کے ملازمین پر ہوگا.

(۳) یہ فوری طور پر نافذ العمل ہوگا.

۲. **تعریفات:**

اس قانون میں جب تک کوئی چیز سیاق وسباق کے منافی نہ ہو؛

(الف) بورڈ کا مطلب ہے انتظامی بورڈ جو کہ دفعہ ۳ کے تحت بنایا گیا ہو اس قانون کی

(ب) سرکاری ملازم کا مطلب ہے. ایک ایسا شخص جسکی تعریف خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کے قانون ۱۹۷۳ء (خیبر پختونخوا قانون نمبر XVII، ۱۹۷۳ء) میں بیان کی گئی ہے اور اس میں شامل ہے خیبر پختونخوا کی صوبائی اسمبلی کے سیکرٹریٹ اور عدالت عالیہ پشاور کے ملازمین،

(پ) موت پر معاوضہ کا مطلب ہے وہ رقم جس کی بورڈ منظوری دے جو کہ فوت شدہ سرکاری ملازم کے خاندان کو دی جائے جو کہ ملازمت کے دوران فوت ہو جائے.

(ت) خاندان کا مطلب ہے اور اس میں شامل ہے وہ اشخاص جو کہ پینشن قواعد جو کہ اسوقت نافذ العمل ہو، کے تحت سرکاری ملازم کی پینشنز کی مراعات کے حقدار ہو.

(ث) سرمایہ کا مطلب ہے خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین کی ریٹائرمنٹ پر مراعات اور فوتگی پر معاوضہ کا سرمایہ جو کہ اس قانون کی دفعہ ۷ کے تحت قائم کیا گیا ہو.

(ٹ) حکومت کا مطلب ہے حکومت خیبر پختونخوا

(ج) مقرر کردہ کا مطلب ہے قواعد کے ذریعہ مقرر کردہ

(چ) ریٹائرڈ سرکاری ملازم کا مطلب ہے اور اس میں شامل ہے وہ سرکاری ملازم جو کہ ۲۵ سال ملازمت کرنے کے بعد ریٹائرڈ ہونے کا انتخاب کرتا ہے. یا پیرانہ سالی کی عمر کے بعد ریٹائرڈ ہوتا ہے جو کہ ٦٠ سال ہے یا طبی بنیادوں پر ریٹائرڈ ہوتا ہے یا جبری ریٹائرڈ ہوتا ہے اور پینشن لیتا ہے.

(ح) قواعد کا مطلب ہے قواعد جو کہ اس قانون کے تحت بنائے جاتے ہیں.

(خ) جدول کا مطلب ہے جدول جو کہ اس قانون سے منسلک ہو.

باب.۲

انتظامی بورڈ.

۳. **انتظامی بورڈ:**

(۱) اس قانون کے نفاذ پر حکومت ایک بورڈ قائم کریگی جو کہ انتظامی بورڈ کے نام سے جانا جائے گا جو کہ اس قانون کی دفعہ ۷ کے تحت قائم کی گئی سرمایہ کی دیکھ بھال انتظام اور کنٹرول کرے گا.

(۲) بورڈ مندرجہ ذیل افراد پر مشتمل ہوگا؛

(الف) معتمد اعلی، حکومت خیبر پختونخوا صدر.

(ب) معتمد حکومت خزانہ، صوبہ خیبر پختونخوا. رکن.

(پ) معتمد حکومت قانون، پارلیمانی امور وانسانی حقوق صوبہ خیبر پختونخوا. رکن.

(ت) معتمد حکومت محکمہ عملہ صوبہ خیبر پختونخوا. رکن.

(ث) معتمد حکومت محکمہ انتظامیہ خیبر پختونخوا. رکن.

(ٹ) معتمد حکومت اعلیٰ تعلیم، محافظ خانہ وکتب خانہ. رکن.

(ج) معتمد حکومت ابتدائی وثانوی تعلیم. رکن.

(چ) معتمد حکومت صحت صوبہ خیبر پختونخوا. رکن.

(ح) اکاونٹنٹ جنرل خیبر پختونخوا. رکن.

(خ) سرکاری ملازمین کے دو نمائندے. ارکان.

(ایک بنیادی سکیل ۱۰ سے ۱۶ کا اور دوسرا بنیادی سکیل ۱۷ اور اس سے اوپر کا) جنکو حکومت عرصہ دو سال کے لیے نامزد کرے گی.

(د) اضافی معتمد خزانہ رکن کم معتمد.

(۳) بورڈ کا مرکزی دفتر پشاور میں ہوگا.

(۴) حکومت کا محکمہ خزانہ سرمایہ کو معتمدی مدد فراہم کرے گا.

۴. <u>بورڈ کے اختیارات بورڈ کرے گا:</u>

(الف) ریٹائرمنٹ پر دعوؤں اور موت پر معاوضوں اور دوسرے معاملوں پر جو کہ ان دعوؤں سے جڑے ہوئے ہیں کو نمٹائے گا.

(ب) سرکاری ملازمین یا ان کے خاندان کو فنڈ دینے کی منظوری دے گا اس قانون کی شرائط کے مطابق اور ان قواعد کے مطابق جو کہ اس قانون کے تحت بنے ہوئے ہو.

(پ) فنڈ میں جوزائداضافی رقم ہواسکومنافع بخش چیزوں میں سرمایہ کاری کرے گا خاص طور پر اسلامی سرمایہ کاری میں.

(ت) کنٹرول، دیکھ بھال اور انتظام کرے گا سرمایہ کی املاک کا اس طریقہ سے کہ اس مقصد کو تقویت ملے جس کے لیے سرمایہ کو قائم کیا گیا ہے.

(ث) حصہ رسدی اور مراعات کی رم کا تعین کرے اور اس پر نظر ثانی کرے جیسا کہ یہ مناسب سمجھتا ہے.

(ٹ) اقدامات کرے سرکاری ملازمین کے زندگی کے بیمہ کے لیے کسی بیمہ کمپنی کیساتھ موت پر معاوضہ دینے کی بجاوے اگر یہ ضروری سمجھتا ہے یا کسی دوسرے بیموں پر اس وقت کے لیے جو کہ یہ مناسب سمجھتا ہے.

(ج) کرے یا کرنے کا سبب بنے ان تمام چیزوں کا جو ان سے جڑی ہوئی ہے ان کے ضمن میں آتی ہے ان اختیارات سے جو کہ اوپر بیان ہوئی ہے یا اس قانون کے مقاصد کے لیے.

<u>۵.</u> <u>بورڈ کا اجلاس:</u>

(۱) بورڈ کا اجلاس ہر تین ماہ میں تقریبا ایک دفعہ بلایا جائے گا یا پہلے جیسا کہ صدر بورڈ ہدایات دے اور پشاور میں یا کسی دوسری جگہ منعقد کیا جائے گا جیسا کہ صدر بورڈ فیصلہ کرے.

(۲) بورڈ کے اجلاس کے لیے چھ ممبران جس میں صدر بورڈ بھی شامل ہے کورم ہوگا.

(۳) بورڈ میں تمام فیصلے ووٹ کی اکثریت سے کئے جائینگے بشرطیکہ برابری کی صورت میں صدر بورڈ کا ووٹ کاسٹ کرے گا.

(۴) بورڈ کے اجلاس کی صدارت صدر بورڈ کرے گا اور صدر بورڈ کی غیر موجودگی میں معتمد خزانہ اجلاس کی صدارت کرے گا.

(۵) بورڈ کے تمام فیصلہ اور احکامات کی تصدیق صدر بورڈ کے دستخطوں یا اس شخص کے دستخطوں سے جس کو بورڈ نے اختیار دیا ہو سے کی جائے گی.

٦. انتظامی کمیٹی:

(۱) بورڈ جتنی جلدی ممکن ہو سکے سرکاری ملازمین اور اس کے خاندان کے دعوؤں کے موثر اور تیز حل کے لیے اور اخراجات اور سرمایہ کے انتظام کے لیے ایک انتظامی کمیٹی قائم کرے گا جو کہ مندرجہ ذیل پر مشتمل ہو گی:

(۱)	معتمد حکومت محکمہ خزانہ.	صدر.
(۲)	معتمد حکومت محکمہ انتظامیہ.	رکن.
(۳)	سرکاری ملازمین کے دو نمائندہ گان جنکو حکومت عرصہ دو سال کے لیے نامزد کرے گی.	ارکان
(۴)	معتمد بورڈ.	رکن کم معتمد.

(۲) انتظامی کمیٹی وہ کام کرے گی اور ان اختیارات کا استعمال کرے گی جو کہ بورڈ اسے تفویض کرے گا.

باب۔۳

ریٹائرمنٹ پر مراعات اور موت پر معاوضہ کا سرمایہ۔

۷۔ سرمایہ۔

(۱) ایک سرمایہ قاوم کیا جائے گا جنکو ریٹائرمنٹ پر مراعات اور موت پر معاوضہ کا سرمایہ کہا جائے گا جس کا اختیار بورڈ کے پاس ہوگا اور وہ اسے اسکا انتظام چلائے گا۔

(۲) وہ سرمایہ جو کہ خیبر پختونخوا ایمپلائز ویلفیئر فنڈ آرڈی نینس ۱۹۶۹ء کے تحت قائم کیا گیا ہے اس کو اس سرمایہ کا حصہ سمجھا جائے گا۔

(۳) وہ تمام رقم جو کہ سرکاری ملازمین سے سرمایہ کے لیے حصہ رسدی کے طور پر لی جاتی ہے اور وتمام سود یا منافع جو کہ اس پر ملتا ہے اور حکومت کی طرف سے کوئی امداد اور دوسری کوئی رقم جو کہ سرمایہ سے متعلق ہو سرمایہ میں جمع کی جائے گی۔

(۴) سرمایہ میں جمع کئی ہوئی رقم کو اس بینک اور مالیاتی اداروں میں رکھا جائے گا جو کہ بورڈ فیصلہ کرے۔

۸۔ حصہ رسدی کی ادائیگی:

(۱) ہر سرکاری ملازم اس بات پر کا ذمہ دار ہوگا ک وہ سرمایہ میں اتنی رقم ادا کرے جتنا کہ جدول میں دئی گئی ہے یا بورڈ وقتاً فوقتاً اس حصہ رسدی کا تعین کرے اور حصہ رسدی کی رقم جیسا کہ ممکن ہو سکے اس کی تنخواہ سے کاٹی جائے گی اور سرمایہ میں جمع کی جائے گی۔

(۲) ایسی صورت میں جب سرکاری ملازم کی تنخواہ سے حصہ رسدی کی رقم کاٹی جاتی ہے تو اکاونٹنٹ جنزل تمام ضلعی اکاونٹ افسران اور دوسرے افسران سے حاسب کتاب کی تدوین کے بعد جیسا کہ صورت حال ہو سکتی ہے، رقم کو سرمایہ کے حساب کتاب میں جمع کرے گا ہر مہینے کی دس تاریخ تک۔

(۳) جب کسی بھی وجہ سے حصہ رسدی کی رقم سرکاری ملازم کی تنخواہ سے نہیں کاٹی جاسکتی تو سرکاری ملازم سرمایہ کو بھیجے گا اس حصہ رسدی کو جو کہ اس کی طرف قابل ادا ہو اور کوئی بھی بقایا جو کہ اس کی طرف سے نا قابل ادا رہا ہو سرکاری ملازم کی لا پرواہی یا غفلت کی وجہ سے یا کسی دوسری وجہ سے وہ اس سے اس طریقہ سے وصول کیا جائے گا جو کہ مقرر کیا جاسکتا ہے۔

(۴) حصہ رسدی میں نادہندگی اس وجہ سے کہ اہلکار کی تنخواہ نہیں لی گئی تھی یا اسکی غفلت یا غلطی سے یا کسی دوسری وجہ سے جو کوئی بھی ہو سرکاری ملازم یا اسکے خاندان کے حق کو متاثر نہیں کرے گی کہ وہ اس رقم پر مراعات کے سرکاری ملازم کی ریٹائرمنٹ یا موت کی صورت میں۔

(۵) ایسی صورت میں جب بغیر تنخواہ کے چھٹی لی گئی ہو تو سرکاری ملازم اپنے حصہ رسدی کی رقم بذریعہ پے آرڈر، کراس چیک یا کسی دوسرے طریقہ سے ادا کرے گا جیسا کہ مقرر کیا جاسکتا ہے۔

(٦) ریٹائرمنٹ کی صورت میں سرکاری ملازم سرمایہ میں قابل ادا رقم جمع کرے گا اور سرکاری ملازم کی موت کی صورت میں قابل ادا رقم اس رقم سے وصول کی جاسکتی ہے جو کہ اسے یا اس کے خاندان کو قابل ادا ہو جیسی کے صورت حال ہوسکتی ہے۔

۹. <u>ریٹائرڈ ہونے پر مراعات اور موت پر معاوضہ کی ادائیگی:</u>

(۱) سرکاری ملازم کے ریٹائرڈ ہونے پر رقم سرکاری ملازم کو ادا کی جائے گی جو کہ جدول میں بیان کی گئی ہے۔

(۲) ایک سرکاری ملازم جس کو برطرف کیا جاتا ہے، نکالدیا ہے، ختم کیا جاتا ہے یا وہ ملازمت سے استعفیٰ دیتا ہے تو وہ اس حدتک رقم کا حقدار ہوگا جو کہ اس نے اصل طور پر سرمایہ میں حصہ دیا ہو۔

(۳) جب کوئی سرکاری ملازم دوران ملازمت فوت ہوتا ہے تو اس کے خاندان کو وہ تمام رقم ادا کی جائے گی جو کہ سرمایہ سے اس کے اسکیل کے مطابق مقرر کی گئی ہے۔

(۴) سرکاری ملازم یا اس کے خاندان کو رقم اسکی ریٹائرمنٹ پر یا موت پر اس کی آخری تنخواہ یا درجہ کے مطابق دی جائے گی۔

اسی صورت میں جب سرکاری ملازم کو اس کی ریٹائرمنٹ یا موت کے بعد ترقی سابقہ اثر سے دی جاتی ہے تو مختلف رقم نظر ثانی شدہ درجہ یا تنخواہ کے مطابق دی جائے گی ماہانہ حصہ رسدی کی فرق کی ادائیگی کے بعد نا قابل ادا عرصہ کے لیے

(۵) ریٹائر سرکاری ملازم یا کسی فوت شدہ سرکاری ملازم کا خاندان اس فارم پر درخواست دے گا جو کہ بورڈ ریٹائرمنٹ مراعات کے لیے مقرر کیا ہو.

باب نمبر ۴

عمومی.

۱۰. <u>حساب وکتاب کی جانچ پڑتال اور حساب:</u>

(۱) سرمایہ کا حساب وکتاب اس طریقہ سے رکھی جائے گی جو کہ بورڈ وقتاً فوقتاً ہدایت دے اور اس افسر سے جو کہ بورڈ مقرر کرے.

(۲) سرمایہ کے حساب وکتاب کی جانچ پڑتال آڈیٹر جنرل پاکستان کرے گا.

(۳) حساب وکتاب کے جانچ پڑتال کی رپورٹ بورڈ کے سامنے مناسب احکامات کے لیے رکھی جائے گی.

۱۱. <u>ان احکامات سے حفاظت ر پناہ جو کہ نیک نیتی سے لیے گئے ہو.</u>

کوئی بھی دعوی، استغاثہ یا دوسری کاروائی بورڈ یا کسی افسر یا کسی دوسرے بااختیار شخص کے خلاف کسی بھی ایسے کام کے لیے نہیں کی جاوے گی جو کہ نیک نیتی سے کیا گیا ہو یا اس قانون کے تعمیل میں کیا گیا ہو یا اس کے تحت بنائے گئے قواعد کے

۱۲. **قواعد بنانے کا اختیار:**

اس قانون کے مقاصد کے لیے حکومت قواعد بنا سکتی ہے.

۱۳. **ضابطہ بنانے کا اختیار:**

اس قانون کے مقاصد کے لیے بورڈ ضابطہ بنا سکتی ہے.

۱۴. **مشکلات کو دور کرنے کے لیے:**

(۱) اگر اس قانون کی کسی شرط کو موثر بنانے کے لیے کوئی مشکل پیش آتی ہے تو حکومت ایسا حکم کر سکتی ہے جو کہ اس کو اس مشکل کو دور کرنے کے لیے ضروری نظر آئے جو کہ اس قانون کی کسی شرط سے متصادم نہ ہو.

(۲) حکومت اس اختیار کا استعمال اس قانون کے آغاز سے ایک سال تک استعمال کر سکتی ہے.

۱۵. **تنسیخ:**

خیبر پختونخوا سرکاری ملازمین ویلفیئر فنڈ آرڈیننس ۱۹۶۹ء بذریعہ ہذا منسوخ کیا جاتا ہے.

جدول.

(دیکھئے دفعہ۔۱۰)

حصہ رسدی کی شرح اور مراعات کی رقم.

سرکاری ملازم کا ریٹائرمنٹ کی مراعات اور موت پر معاوضہ کے سرمایہ میں حصہ رسدی کی شرح اور مراعات اور موت پر معاوضہ کی رقم جو کہ سرکاری ملازم یا اسکے خاندان کو دی جائے گی.

سرکاری ملازم کا درجہ.	ریٹائرمنٹ پر مراعات اور موت پر معاوضہ کی رقم.	ماہانہ کٹوتی روپوں میں.
بنیادی درجہ 01-04	2,00,000/-	300/-
بنیادی درجہ 05-10	3,00,000/-	450/-
بنیادی درجہ 11-15	4,00,000/-	600/-
بنیادی درجہ 16	4,50,000/-	650/-
بنیادی درجہ 17	6,00,000/-	900/-
بنیادی درجہ 18	8,75,000/-	1350/-
بنیادی درجہ 19	10,50,000/-	1600/-
بنیادی درجہ 20 اور اوپر	12,50,000/-	2000/-